امامیہ دینیات

درجہ اوّل

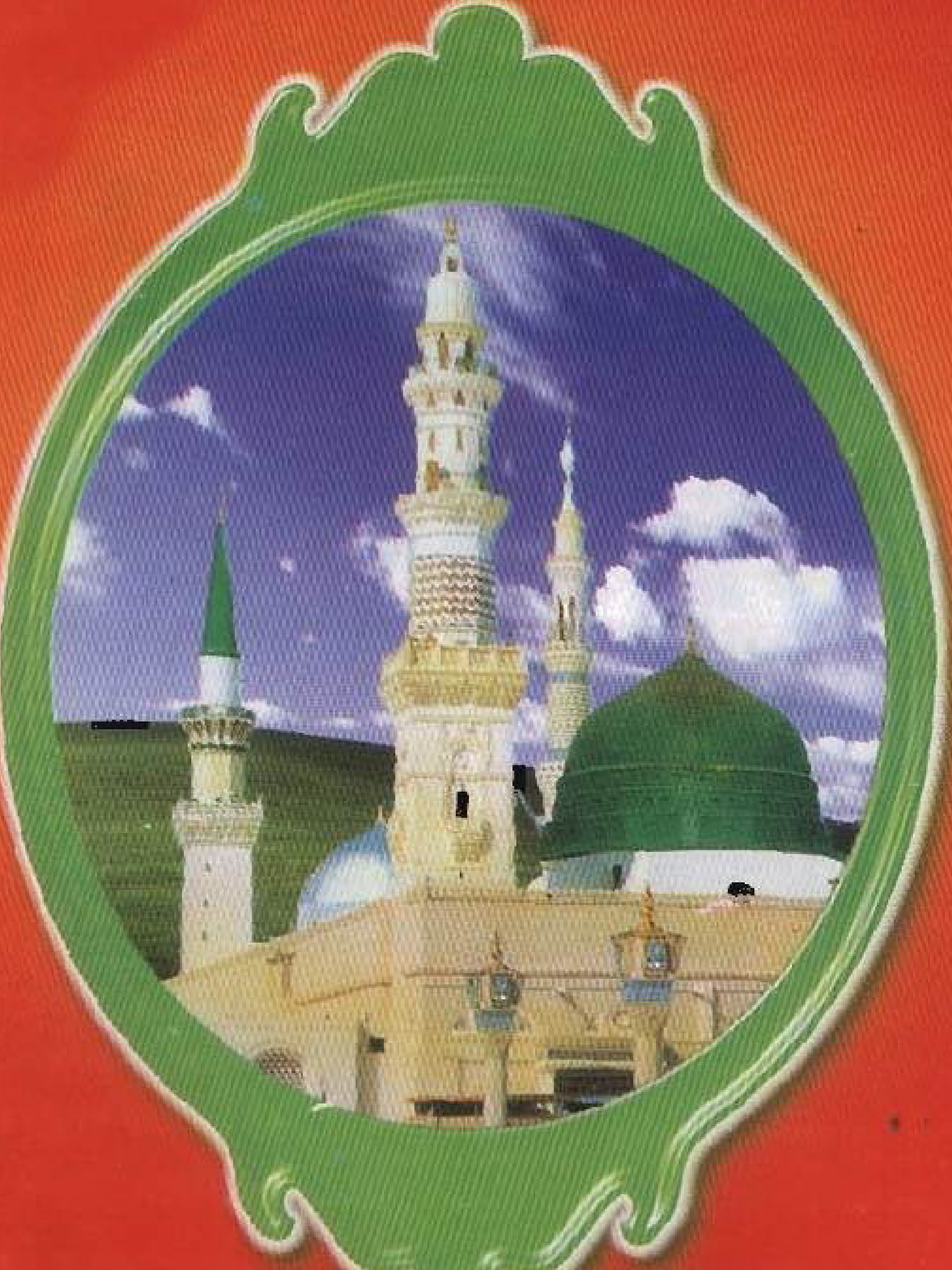

تنظیم المکاتب

فہرست دینی کتب تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات درجہ اطفال (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اطفال (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ اول (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اول (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ دوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ سوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ چہارم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ چہارم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ پنجم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ پنجم (سندھی)
امامیہ نماز	امامیہ نماز (سندھی)

آسان قاعدہ۔	تجوید قاعدہ	عربی قاعدہ
امامیہ تعلیمات حصہ اول	امامیہ تعلیمات حصہ دوم	
قواعد تجوید	رہنمائے تعلیم	

چاند کا ثبوت

دیوان حضرت ابوطالبؑ

آداب زندگی

رہنمائے حج

گانے اور موسیقی کی ممانعت قرآن اور تعلیمات اہلبیت کی روشنی میں

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

سلسلہ نصابِ تعلیم برائے امامیہ مدارس

امامیہ دینیات

درجہ اوّل کے لئے

(دسواں ایڈیشن)

شائع کردہ

تنظیم المکاتب پاکستان

۵ - الیف رضویہ سوسائٹی کراچی نمبر ۱۸

قیمت - ۱۰ روپے

جملہ حقوق طباعت محفوظ ہیں - ادارہ

مُعلّم کے لئے ہدایت

۱۔ سبق پڑھانے کے بعد بچوں سے ایسے سوالات کئے جائیں جن کے ذریعے بچے سبق کے مفہوم کو ادا کرسکیں۔

۲۔ سبق کے سوالات زُبانی یاد کرلئے جائیں۔

۳۔ مندرجہ سوالات کے علاوہ مُدرّس خود بھی سوالات کریں۔

۴۔ حسبِ ضرورت عملی تعلیم دی جائے۔

پہلا سبق

خُدا

یعنی اس کائنات کا پیدا کرنے والا، بندوں کو رزق دینے والا، زندگی اور موت کا مالک، جس کے قبضۂ قدرت میں دنیا بھی ہے اور آخرت بھی، چاند سُورج کو اسی نے پیدا کیا، ستاروں میں چمک اور پھولوں میں مہک اُسی نے عطا کی۔ اور تمام موجودات کو اُسی نے پیدا کیا۔

اپنے پیارے بچوں کے ذہن میں اس بات کو واضح کرنے کے لئے ہم ایک مکالمہ درج کرتے ہیں :-

۱۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ یہ مکان کس نے بنایا؟ تو جواب یہ ہوگا کہ مزدوروں نے

۲۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ یہ کتاب کس نے لکھی؟ تو جواب یہ ہوگا، ایک پڑھے لکھے آدمی نے

۳۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ یہ قلم کس نے بنایا؟ تو جواب یہ ہوگا کہ ایک کارخانے والوں نے

۴۔ کیا کوئی چیز بنانے والے کے بغیر بن سکتی ہے؟ تو جواب یہ ہوگا کہ نہیں بلکہ ہر چیز کے لئے ایک بنانے والے کا ہونا ضروری ہے، تو پھر اس دنیا کا پیدا کرنے والا کون ہے۔؟ ——— خدا

۵ اور اللہ کون ہے؟ ——— اللہ اور خدا، دونوں ایک ہی ذات کے دو نام ہیں۔

دوسرا سبق

توحید

یعنی : خداوندِ عالم کو ایک ماننا

یہ اُصولِ دین کا سب سے پہلا رُکن ہے، تمام پیغمبروں نے لوگوں کو سب سے پہلے اسی بات کی تاکید کی کہ وہ خُدا کو ایک مانیں۔

آیئے مندرجہ ذیل باتوں کو اچھی طرح سمجھیں۔

سوال : کیا ساری دنیا کا پیدا کرنے والا ایک ہے؟

جواب : بے شک ایک ہے۔

سوال : خدا دو کیوں نہیں ہو سکتے؟

جواب : دو کام کرنے والوں میں سے ایک، دوسرے کا محتاج ہوتا ہے۔ اور جو محتاج ہو وہ بندہ ہوتا ہے، خدا نہیں ہوتا۔

سوال : اگر خدا دو ہوتے تو کیا ہوتا؟

جواب : دونوں میں جھگڑا ہوتا اور ساری دنیا تباہ ہو جاتی۔

سوال : کیا خُدا میں کوئی بُرائی ہو سکتی ہے؟

جواب : ہرگز نہیں، کیونکہ بُرائی کرنے والا، اچھائی نہیں سکھا سکتا۔

تیسرا سبق

صفاتِ ثبوتیہ

یعنی وہ صفات جو خدا کی ذات کے لئے ثابت ہیں، ان کی مشہور تعداد آٹھ ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کے علاوہ خدا کے لئے کوئی اور صفت ثابت نہیں ہے بلکہ یہ وہ صفات ہیں، جنھیں خدا کی اہم ترین صفات کہا جا سکتا ہے۔ ان صفات کو اچھی طرح سے ذہن نشین کرنے کے لئے درج ذیل مکالمہ پر غور کیجئے :۔

سوال : خدا میں پائی جانے والی اچھائیاں کون کون سی ہیں؟

جواب : اس کی اچھائیوں کو کوئی گن نہیں سکتا۔

سوال : صفاتِ ثبوتیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : جو اچھائیاں خدا میں پائی جاتی ہیں ان کو صفاتِ ثبوتیہ کہتے ہیں۔ خدا میں پائی جانے والی اچھائیوں میں سے آٹھ یہ ہیں :۔

۱۔ قدیم ——— یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۲۔ قادر ——— یعنی ہر کام کر سکتا ہے

۳۔ عالم ——— یعنی ہر بات جانتا ہے۔

۴۔ حی ——— یعنی ایسا زندہ ہے جو کبھی نہیں مر سکتا۔

۵۔ مدرک ——— یعنی بغیر آنکھ کان کے دیکھتا اور سُنتا ہے

۶ مُرید ——— یعنی جو چاہے کرے جو چاہے نہ کرے۔

۷۔ متکلم ——— یعنی بغیر زبان کے بولتا ہے۔

۸۔ صادق ——— یعنی سچا ہے۔

چوتھا سبق

صفاتِ سلبیہ

یعنی وہ باتیں جو خدا میں نہیں پائی جاتیں، ان کو ہم لوگ صفاتِ سلبیہ کہتے ہیں، ان کی بھی مشہور تعداد آٹھ (۸) ہے۔

۱ ــــ مرکب نہیں یعنی کسی سے مل کر نہیں بنا ہے۔

۲ ــــ وہ جسم نہیں رکھتا ہے۔

۳ ــــ وہ مکان نہیں رکھتا ہے۔

۴ ــــ وہ حلول نہیں کرتا یعنی کسی چیز میں سما نہیں سکتا۔

۵ ــــ وہ مرئی نہیں، یعنی دکھائی نہیں دیتا ہے۔

۶ ــــ وہ محل حوادث نہیں یعنی اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے

۷ ــــ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

۸ ــــ اس کے صفات زائد نہیں یعنی اسکی ذات وصفت ایک ہے۔

ان کے علاوہ ہر وہ بات جو اس کی شان اور مرتبے کے خلاف ہو اُن سے وہ پاک ہے لہٰذا اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ خدا کن برائیوں سے پاک ہے؟ تو آپ یہ کہیں کہ ہمیں کوئی برائی نہیں وہ ہر برائی سے پاک ہے۔

پانچواں سبق

عدل

یہ ہمارے اُصولِ دین کا دوسرا رکن ہے۔ عدل کے معنی یہ ہیں کہ خداوند عالم ہر ایک کے ساتھ انصاف کرتا ہے وہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرتا اور آخرت میں بھی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ مندرجہ ذیل مکالمہ اسی مطلب کی وضاحت کے لیے درج کیا جاتا ہے۔

۱۔ زید کیوں بدنام ہے؟ ــــ کیونکہ وہ ظالم ہے۔

۲۔ ظالم کسے کہتے ہیں؟ ــــ جس میں کوئی عیب پایا جاتا ہے اسے ظالم کہتے ہیں۔

۳۔ ظالم سے لوگ محبت کرتے ہیں یا نفرت؟ ــــ ظالم سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔

۴ کیا ظالم انصاف کرسکتا ہے؟ جواب: نہیں۔

۵۔ کیا خدا ظالم ہے؟ ــــ ہرگز نہیں کیونکہ ظلم عیب ہے اور خدا میں کوئی عیب نہیں پایا جاتا۔

۶۔ خدا ظالم کیوں نہیں ہوسکتا۔ ــــ خدا کو قیامت کے دن انصاف کرنا ہے اور ظالم انصاف نہیں کرسکتا۔

۷۔ خدا کیسا ہے؟ ــــ خدا عادل ہے خود انصاف کرتا ہے اور سب کو انصاف کا حکم دیتا ہے۔

چھٹا سبق

نبوّت

ہمارے اُصولِ دین کا تیسرا رکن نبوت ہے۔ خداوند عالم نے بندوں تک اپنے احکام پہنچانے کے لئے جن مقدس اور معصوم حضرات کو منتخب کیا اُن کو نبی اور پیغمبر کہا جاتا ہے اور خدا نے اُنہیں جو عہدہ دیا، اُسے نبوت کہا جاتا ہے۔

مزید وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل مکالمہ پر غور کیجئے۔

۱۔ سوال : ہم کہاں سے آئے ہیں۔!
جواب : خدا کے یہاں سے۔

۲۔ سوال : ہمیں کہاں جانا ہے !
جواب : خدا کی بارگاہ میں

۳۔ سوال : ہمیں کس طرح جینا ہے !
جواب : جس طرح خدا چاہتا ہے۔

۴۔ سوال : خدا کا حکم کس طرح معلوم ہوگا ؟
جواب : نبی کے ذریعے

۵۔ سوال : نبی کون ہے ؟
جواب : وہ اللہ کا خاص بندہ جو دنیا کو راستہ بتاتا ہے اور بندوں کو خدا تک پہنچاتا ہے۔

۶۔ سوال : نبی کیسا ہوتا ہے ؟
جواب : ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں وہ عالم پیدا ہوتا ہے ہم سے غلطی ہوتی ہے اس سے غلطی نہیں ہوتی ہم میں کمزوریاں ہیں اس میں کمزوریاں نہیں ہوتیں (وہ ہماری طرح راستہ بتانے والے کا محتاج نہ ہوگا)

ساتواں سبق

پانچ بڑے رسُول

یعنی حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور ہمارے نبی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ یہ وہ حضرات ہیں، جن کا مرتبہ دوسرے تمام انبیاءِ کرام سے بلند ہے اور ہمارے نبی کا مرتبہ سب سے زیادہ بلند ہے۔ آئیے مندرجہ ذیل مکالمہ پر غور کریں۔

کیا سارے نبیؑ ایک جیسے ہیں؟ —— نہیں ان میں بھی چھوٹے بڑے ہیں
ان کو کیا کیا کہا جاتا ہے؟ —— نبی، رسول، اُولوالعزم
نبی کون ہوتا ہے؟ —— جو اللہ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ اور بے گناہ زندگی گزارتا ہے۔
رسُول کون ہوتا ہے؟ —— وہ نبی جو بندوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہے اور جن پر صحیفے نازل ہوئے ہیں۔
اُولوالعزم کون ہیں؟ —— وہ رسولؑ جو اللہ کی طرف سے کتاب اور شریعت لے کر آئے ہیں۔
اُولوالعزم کون کون ہیں؟ —— حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
رسُول کتنے ہیں؟ —— تین سو تیرہ (۳۱۳)
نبی کتنے ہیں؟ —— ایک لاکھ چوبیس ہزار
سب سے بڑے پیغمبر کون ہیں؟ —— ہمارے رسول خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

آٹھواں سبق

امامت

ہمارے اُصولِ دین کا چوتھا رکن امامت ہے۔ خدا کے آخری نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جن پاک و پاکیزہ اور معصوم حضرات کو اپنا جانشین اور قوم کا رہنما مقرر کیا تھا انہیں ہم امام مانتے ہیں اور ان کا حکم ماننا واجب سمجھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مکالمہ میں اسی کی وضاحت کی گئی ہے۔

آخری رسول کے بعد امت کا:

رہنما کون ہے؟ —— امام

امام کتنے ہیں؟ —— بارہ

انہیں امام کس نے بنایا؟ —— خدا نے

ہمیں کیسے معلوم ہوا؟ —— رسول اکرمؐ نے بتایا۔

رسول کے بعد انہیں کیسے پہچانا؟ —— معجزہ کے ذریعے۔

معجزہ کیا ہے؟ —— وہ کام ہے جسے امام اور نبی کر سکتا ہے اور دوسرا کوئی نہیں کر سکتا جیسے رسولؐ نے چاند کے ٹکڑے کیے اور حضرت علیؑ نے سورج کو پلٹایا۔

اگر کوئی شخص امام کو چھوڑ دے تو؟ —— اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

کیا امام کا ہونا ضروری ہے؟ —— بے شک امام دین کا ذمہ دار ہوتا ہے امام سے دنیا باقی ہے، امام ہی کے ذریعے خدا کو پہچانا جاتا ہے

نواں سبق

بارہ امام

۱۔ حضرت علی علیہ السلام

۲۔ حضرت حسن علیہ السلام

۳۔ حضرت حسین علیہ السلام

۴۔ حضرت علی بن الحسین (زین العابدین) علیہ السلام

۵۔ حضرت محمد بن علی (محمد باقر) علیہ السلام

۶۔ حضرت جعفر بن محمد (جعفر صادق) علیہ السلام

۷۔ حضرت موسیٰ بن جعفر (موسیٰ کاظم) علیہ السلام

۸۔ حضرت علی بن موسیٰ (علی رضا) علیہ السلام

۹۔ حضرت محمد بن علی (محمد تقی) علیہ السلام

۱۰۔ حضرت علی بن محمد (علی نقی) علیہ السلام

۱۱۔ حضرت حسن بن علی (حسن عسکری) علیہ السلام

۱۲۔ حضرت حجۃ ابن الحسن (مہدی صاحب الزمان)ؑ

دسواں سبق

پنجتن پاک

پنجتن کون ہیں؟ — حضرت رسولِ خداؐ، حضرت علی المرتضیٰؑ، حضرت فاطمہ زہراؑ، حضرت حسن مجتبیٰؑ، حضرت امام حسینؑ۔

انہیں پنجتن پاک کیوں کہا جاتا ہے؟ — جب یہ پانچوں حضرات چادر میں جمع ہوئے تھے تو آیت تطہیر نازل ہوئی تھی۔

آیت تطہیر کیا ہے؟ — قرآن مجید کی ایک آیت ہے جس میں اہلبیتؑ کے پاک ہونے کا اعلان کیا گیا ہے؟

یہ چادر کس کی تھی؟ — جناب فاطمہؑ کی ایک چادر تھی جس میں یہ سب حضرات جمع ہوئے تھے۔

یہ واقعہ کیسے معلوم ہوا؟ — حدیث کساء کے ذریعے جسے برابر پڑھا جاتا ہے اور جس کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

کیا پنجتن پاک کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے؟ — بے شک ان کے وسیلہ سے انبیاء کی دعائیں قبول ہوئی ہیں اور انہیں پیغمبروں نے بھی واسطہ بنایا ہے۔

گیارہواں سبق

چودہ معصوم

چودہ معصوم کون کون ہیں؟ — حضرت محمد مصطفےٰؐ، حضرت فاطمہ زہراؑ اور بارہ امام۔

معصوم کسے کہتے ہیں؟ — جس سے کسی طرح کوئی غلطی نہیں ہوتی اور وہ شروع سے آخر تک پاک و پاکیزہ ہوتا ہے۔

یہ حضرات کیوں معصوم ہیں؟ — انہیں اللہ نے ہدایت کے لئے بھیجا ہے۔ اگر یہ بھول گئے یا بھٹک گئے تو سارا دین برباد ہو جائے گا۔

چودہ معصومین کے رشتے کیا ہیں؟ — حضرت رسولؐ خدا، حضرت فاطمہ زہراؑ کے والد ہیں اور جناب فاطمہؑ حضرت علیؑ کی زوجہ ہیں، حضرت علیؑ حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے والد ہیں اور باقی اماموں میں سے ہر امام پہلے امام کا فرزند ہے۔

بارہواں سبق

قیامت

ہمارے اُصولِ دین کا پانچواں رُکن قیامت ہے، جس پر یقین رکھنا واجب ہے اور جس کا انکار کرنے والا دائرۂ اِسلام سے خارج ہے۔ وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل سول وجواب کو اچھی طرح پڑھیئے:-

۱۔سوال: قیامت کیا چیز ہے؟

جواب: قیامت وُہ دن ہے جب اچھے کام کرنے والوں کو انعام اور بُرے کام کرنے والوں کو سزا ملے گی۔

۲۔سوال: یہ دِن کب آئے گا؟ جواب: ساری دُنیا کے مِٹ جانے کے بعد

۳۔سوال: جب دنیا مِٹ جائیگی تو کیا ہوگا؟

جواب: خداوندِ عالم دوبارہ سب کو پیدا کریگا اور اُن کا حساب کریگا۔

۴۔سوال: حساب کیا چیز ہے؟

جواب: اچھائی اور بُرائی کو دیکھنا اور اُس پر عذاب وثواب دینا۔

۵۔سوال: عذاب وثواب کیا ہے؟

جواب: قیامت کی سزا کو عذاب اور وہاں کے انعام کو ثواب کہتے ہیں۔

تیرہواں سبق

اِسلام

یعنی خدا کا بھیجا ہوا وہ دین جس کے احکام پر عمل کر کے انسان دُنیا و آخرت کی فلاح حاصل کر سکتا ہے اور خدا و رسُول کو اور اہلبیتؑ طاہرین کو خوش کر سکتا ہے۔

آیئے اس مکالمہ پر غور کریں

سوال: سچا دین کون سا ہے؟ — جواب: اسلام

سوال: کیا اِسلام کے علاوہ بھی دین ہیں۔

جواب: ہاں ہیں، مگر سچا دین اسلام ہے۔

سوال: اِسلام کیوں سچا ہے؟ — جواب: اسے خدا نے بھیجا ہے۔

سوال: اسے دنیا میں کون لایا؟

جواب: ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لائے ہیں۔

سوال: ہمارے نبیؐ کے بعد کس طرح باقی رہا؟

جواب: نبیؐ کے بعد اس کو ہمارے بارہ اماموں نے باقی رکھا۔

سوال: کیا آج بھی کوئی امام ہے؟

جواب: ہاں بارہویں امام پردہ غیب میں ہیں۔

سوال: اللہ، رسولؐ اور امامؑ کے ماننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: مؤمن

چودھواں سبق

آسمانی کتابیں

یعنی خداوندِ عالم کی طرف سے اس کے پیغمبروں کو جو کتابیں دی گئیں، اُن کو ہم لوگ آسمانی کتابیں کہتے ہیں۔ یہ کتابیں مخصوص طریقے سے ان پیغمبروں کو دی گئیں اور انہوں نے قوم تک پہنچائیں، مندرجہ ذیل مکالمہ اسی وضاحت کے لئے ہے۔

۱۔ پیغمبروں کی لائی ہوئی کتابیں کون کون سی ہیں۔
۱۔ توریت ۲۔ انجیل ۳۔ زبور ۴۔ قرآن مجید

۲۔ توریت کون لایا ______ حضرت موسیٰؑ

۳۔ انجیل کون لایا ______ حضرت عیسیٰؑ

۴۔ زبور کون لایا ______ حضرت داؤدؑ

۵۔ قرآن کون لایا ______ حضرت محمد مصطفیٰؐ

۶۔ قرآن کے ماننے والے کو کیا کہتے ہیں؟ ______ مسلمان

۷۔ باقی کتابوں کے ماننے والوں کو کیا کہتے ہیں؟ ______ اہلِ کتاب

۸۔ وہ کتابیں کیا ہوگئیں؟ ______ اُن کا زمانہ ختم ہوگیا اور اُنہیں اُن کے ماننے والوں نے بدل ڈالا۔

۹۔ قرآن کیوں باقی رہ گیا۔ ______ یہ آخری کتاب ہے، اسے قیامت تک رہنا ہے، اسے خدا نے باقی رکھا ہے اور اہلبیتِ رسولؐ نے بچایا ہے۔

پندرھواں سبق

نماز

نماز کیا ہے؟ ______ اللہ کی بندگی اور مُسلمان کی پہچان۔

نماز کا فائدہ کیا ہے؟ ______ نمازی کے گھر میں برکت ہوتی ہے اس سے خدا و رسول خوش رہتے ہیں اور وہ جنت کا حقدار رہتا ہے۔

نماز نہ پڑھنے والا کیسا ہوتا ہے؟ ______ اس سے اللہ و رسول ناراض رہتے ہیں اور وہ سچا مُسلمان نہیں ہوتا۔

نماز کس پر واجب ہے؟ ______ نماز سب کو پڑھنا چاہیئے ۱۵ سال کے بعد لڑکے پر اور ۹ سال کے بعد لڑکی پر واجب ہو جاتی ہے۔

روزانہ کتنی نمازیں واجب ہیں؟ ______ پانچ وقت کی، صبح، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

یہ کتنی کتنی پڑھی جائیں؟ ______ صبح کی ۲ دو رکعت، ظہر کی چار رکعت عصر کی چار رکعت، مغرب کی تین رکعت، عشاء کی چار رکعت۔

(کل سترہ رکعت واجب ہیں)

سولہواں سبق

روزہ

روزہ کیا ہے؟ —— صبح کی اذان سے مغرب تک اللہ کے حکم سے کھانا پینا وغیرہ چھوڑ دینا۔

روزہ کب واجب ہوتا ہے؟ —— ماہِ رمضان میں۔

کیا ہر مسلمان کو روزہ رکھنا چاہیئے۔ —— ہاں لیکن اگر بیمار ہے یا سفر کی حالت میں ہے تو اس وقت نہ رکھے بعد میں قضاء کرے۔

روزہ کا فائدہ کیا ہے؟ —— اللہ خوش ہوتا ہے ثواب ملتا ہے تندرستی بنتی ہے اور ہمت بڑھتی ہے۔

روزہ نہ رکھنے والوں کا کیا انجام ہوتا ہے؟ —— مرنے کے بعد جہنم میں جائیں گے اور دنیا میں ہر ایک روزے کے بدلے ۶۰/۶۱ روزے رکھنا پڑیں گے۔

کیا سب کو اتنے ہی روزے رکھنا پڑیں گے؟ —— نہیں اگر کوئی شخص بیمار یا مسافر ہونے کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکا ہے تو اسے ایک روزے کے بدلے ایک ہی روزہ رکھنا پڑے گا۔

عید کیا ہے؟ —— ماہِ رمضان کے ختم ہونے کے بعد پہلا دن،

اس دن کیا کرنا چاہیئے؟ —— دو رکعت نماز پڑھ کر مؤمنین سے عید ملنا چاہیئے۔

سترہواں سبق

حج

لوگ حاجی کیسے بن جاتے ہیں؟ —— حج کرنے کی وجہ سے۔

حج کیا ہے؟ —— اللہ کے گھر کے پاس ایک خاص عبادت کا نام ہے؟

اللہ کا گھر کہاں ہے؟ —— مکہ میں۔

یہ عبادت کب ہوتی ہے؟ —— ذی الحجہ کی ۹/۱۰/۱۱/۱۲ تاریخ کو

لوگ حج کو کیوں جاتے ہیں؟ —— اللہ کا حکم ہے، اس کے گھر کی زیارت ہے بیحد ثواب ہے اور دنیا میں بھی عزت ہے۔

اللہ کے گھر کا نام کیا ہے؟ —— کعبہ

اس میں کون پیدا ہوا ہے؟ —— ہمارے پہلے امام حضرت علی المرتضیٰ ع

حج کس پر واجب ہے؟ —— جس کے پاس مکہ تک جانے کا خرچ ہو اور جانے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

کیا حج ہر سال ہر شخص پر واجب ہوتا ہے؟ —— نہیں زندگی میں ایک مرتبہ واجب ہوتا ہے اس کے بعد مستحب ہے۔

اٹھارواں سبق

زکوٰۃ

پروردگارِ عالم نے مالدار لوگوں پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ معاشرے کے غریب اور نادار لوگوں کے لئے اپنے مال میں سے کچھ حصّہ نکالیں تاکہ ان غریب و نادار لوگوں کی کچھ ضرورتیں پوری ہو سکیں، زکوٰۃ اسی قسم کی ایک ذمہ داری ہے جسے خدا اور رسول نے عبادت قرار دیا ہے جس کی مزید وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل مکالمہ پر غور کیجئے۔

فصل کٹنے کے بعد غریبوں کو غلہ کیوں دیا گیا؟	یہ زکوٰۃ ہے۔
زکوٰۃ کیا چیز ہے؟	جو، گیہوں وغیرہ میں سے غریبوں کو دیئے جانے والے حصہ کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔
کیا زکوٰۃ واجب ہے؟	ہاں جس کے پاس کھیتی ہے اور اچھی پیداوار ہے اسے زکوٰۃ دینا پڑے گی۔
زکوٰۃ کا کیا فائدہ ہے؟	غریبوں کا پیٹ بھرتا ہے اور مال میں برکت ہوتی ہے
یہ عید کے دن پیسہ کیوں نکالا جاتا ہے؟	یہ فطرہ ہے، اسے بھی زکوٰۃ کہتے ہیں یہ غریبوں کے لئے عید منانے کا سامان ہے۔ اس کا نکالنا بھی واجب ہے۔
زکوٰۃ کن چیزوں پر واجب ہے؟	سونے، چاندی کے سکے، جو، گیہوں، کھجور، انگور، اونٹ، گائے، بکری۔
کتنے غلہ کی پیداوار پر زکوٰۃ واجب ہے.	۸۴۷ کلو یا اس سے زیادہ پر
کیا نوٹ پر زکوٰۃ واجب ہے؟	نہیں۔ اس پر خمس واجب ہے۔

انیسواں سبق

خُمس

فروعِ دین میں سے پانچواں اہم رکن جسے حضرات اہلبیت طاہرین علیہم السلام نے اپنا خصوصی حق کہا ہے جس کو دین کی نشر و اشاعت اور غریب سادات کی خبرگیری کا ذریعہ قرار دیا ہے اور جس کی ادائیگی نہ کرنے والے کو مجرم اور غاصب کہا ہے۔ مندرجہ ذیل مکالمہ میں اسی فریضہ کی وضاحت کی گئی ہے۔

خُمس کسے کہتے ہیں۔	مال کے پانچویں حصّے کا نام خمس ہے۔
خمس کس پر واجب ہے؟	ہر مسلمان پر واجب ہے۔
خمس کن چیزوں پر واجب ہے؟	کاروبار میں بچت، معدن، گنج، مالِ حلال جس میں مالِ حرام شامل ہو جائے۔ جواہرات جو دریا میں غوطہ لگا کر نکالے جائیں، جنگ میں حاصل شدہ مالِ غنیمت وغیرہ۔
خُمس کسے دیا جاتا ہے؟	اس کے دو حصّے کئے جاتے ہیں، ایک حصہ غریب سادات کا ہوتا ہے اور ایک حصّہ امام علیہ السلام کا۔
امام کا حصّہ کسے دیا جائے؟	نائب امام مجتہد کو۔
نائب امام کیا کرے گا؟	دین و مذہب کے تمام کام انجام دیگا، دینی مدرسے کھولے گا تبلیغ کریگا، اور مذہب کی حفاظت کریگا
اگر کوئی آدمی خمس نہ دے تو؟	اسے امام کے حق کا غاصب کہا جائے گا اور وہ امام کا واقعی دوست اور فرمانبردار نہیں ہو سکتا۔
جسکو خُمس کے بارے میں کچھ معلوم نہ رہا ہو تو اب وہ کیا کرے؟	جب معلوم ہو جائے تو مجتہد سے دریافت کرکے نکال دے اور گزشتہ زمانے کی کوتاہی پر توبہ کرے تاکہ خدا معاف کرے۔

بیسواں سبق

جہاد

جہاد کسے کہتے ہیں؟ —— رسول یا امام کی اجازت سے جو لڑائی ہوتی ہے اسے جہاد کہا جاتا ہے۔

یہ لڑائی کیوں ہوتی ہے؟ —— دین کو بچانے کے لئے۔

کیا دین کو بچانے کے لئے لڑائی ضروری ہے؟ ہاں جب دین کے دشمن جنگ پر تُل جائیں گے تو لڑائی ضروری ہو جائیگی۔

جنگ میں امام کی اجازت کیوں ضروری ہے؟ امام سے غلطی نہیں ہوتی اس کے ہوتے ہوئے ناحق خون نہیں بہہ سکتا۔

کیا عورتیں بھی جہاد کرتی ہیں؟ نہیں۔ جہاد صرف مردوں کے لئے ہے عورتوں کا جہاد گھر کا کام ہے۔

جہاد میں مر جانے والوں کا کیا انجام ہوگا؟ وہ شہید ہو جائیں گے اور اللہ کے یہاں زندہ رہیں گے۔ انہیں روزی ملے گی۔ اور بے حساب ثواب کے حقدار ہوں گے۔

اکیسواں سبق

امر بالمعروف

نیکی نہ جاننے والے کو نیکی بتانا۔ نیکی نہ کرنے والے کو نیکی کے لئے تیار کرنا اور اچھائی کے راستے سے الگ رہنے والے کو راستے پر لانا امر بالمعروف کہا جاتا ہے۔

امر بالمعروف ضروری ہے۔ اس لئے کہ جس طرح اندھے کو راستہ نہ بتانا۔ اندھیرے میں روشنی نہ دکھانا ایک جرم ہے۔ اسی طرح نیکیوں کا حکم نہ دینا اور دنیا کو اچھے راستے پر نہ لانا بھی ایک گناہ ہے۔

جو لوگ دوسروں کو سیدھے راستے پر نہیں لاتے، اور صرف اپنے ثواب کی فکر کرتے ہیں۔ وہ خود غرض کہے جاتے ہیں۔ اور خود غرضی بہت بُری صفت ہے۔

جبکہ جو لوگ دوسروں کو اچھے راستہ پر دیکھنا چاہتے ہیں انہیں نہایت پسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ خدا و رسول نے اس فریضہ کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیات اور حضور اکرمؐ و اہلبیت طاہرینؑ کے بکثرت ارشادات میں اس فریضہ کا ذکر تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔

www.ShianeAli.com

بائیسواں سبق

نہی عن المنکر

یہ ہمارے فروعِ دین میں سے آٹھواں رُکن ہے جس کی ادائیگی ہر مؤمن پر فرض ہے۔ اور اس میں جو بھی کوتاہی کرے گا۔ وہ خدا و رسُول کا مجرم اور گنہ گار ہے۔
اسی فریضہ کو ایک مثال کے ذریعہ یوں سمجھایا جا سکتا ہے۔

ایک آدمی گڑھے میں گر گیا اور کسی نے نہ بتایا۔ ایک آدمی دریا میں ڈوب گیا اور کسی نے نہ نکالا۔ ایک آدمی نے زہر کھا لیا اور کسی نے منع نہ کیا تو جیسے جیسے معلوم ہوا، سب نے ان لوگوں کو بُرا کہا جنھوں نے اس بیچارے کو نہیں بتایا۔
مذہب بھی ان لوگوں کو بُرا سمجھتا ہے جو خود تو برائیوں سے دُور رہیں لیکن اپنے بچوں، گھر والوں اور مذہب والوں کو برائیوں سے نہ روکیں۔ بُرائی میں پھنس جانا گڑھے میں گرنے اور دریا میں ڈوبنے سے بدتر ہے، ڈوبنے والے کی تو صرف دنیا خراب ہوتی ہے اور بُرے آدمی کی آخرت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے بُرائی سے بچانا اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے اور اس کو نہی عن المنکر کہا جاتا ہے۔

تیئسواں سبق

تولّا۔ تبرّا

فروعِ دین کا نواں اور دسواں رُکن۔ جس کی وضاحت مندرجہ ذیل مکالمہ میں کی گئی ہے۔

تولّا کیا ہے؟ ——— خدا، رسول، امام سے محبت کرنا۔

تبرّا کیا ہے؟ ——— خدا، رسول اور امام کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اسلام میں اچھے لوگ کون ہیں؟ ——— جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بندگی کرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ نیکی کرتے ہیں۔

بُرے کون کون ہیں؟ ——— جو بُرے کام کرتے ہیں اور اچھے لوگوں سے دشمنی رکھتے ہیں۔

سب سے اچھے کون لوگ ہیں؟ ——— رسُولِ خدا اور ان کے اہلبیتؑ جن میں کسی طرح کی کوئی بُرائی

Presented by www.ziaraat.com

نہیں پائی جاتی۔

سب سے برے لوگ کون ہیں؟	خدا، رسول اور امام سے دشمنی رکھنے والے۔
تولا و تبرا کا کیا فائدہ ہے؟	اچھے لوگوں کی محبت سے زندگی اچھی بنتی ہے اور برے لوگوں کی نفرت سے برائی سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔
تولا کا طریقہ کیا ہے؟	خدا، رسول اور امام علیہ السلام کے حکم پر عمل کرنا اور ان سے محبت رکھنا۔
تبرا کا طریقہ کیا ہے؟	خدا۔ رسول اور امام کے دشمنوں کے عمل سے الگ رہنا اور ان سے نفرت رکھنا۔

چوبیسواں سبق

فرائضِ زندگی

(ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟)

۱ــــ اللہ کی عبادت کرنا چاہیئے۔
۲ــــ رسول اور امام کی اطاعت کرنا چاہیئے۔
۳ــــ ماں باپ کی خدمت کرنا چاہیئے۔
۴ــــ بزرگوں کا ادب کرنا چاہیئے۔
۵ــــ استاد کی عزت کرنا چاہیئے۔
۶ــــ اپنا سبق یاد رکھنا چاہیئے۔
۷ــــ سب کو سلام کرنا چاہیئے۔
۸ــــ بھٹکے ہوئے کو راستے پر لگا دینا چاہیئے۔
۹ــــ اللہ والوں سے محبت کرنا چاہیئے۔
۱۰ــــ دشمنانِ خدا سے نفرت چاہیئے۔

پچیسواں سبق

سورۂ والنّاس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے رسولؐ) تم کہدو، میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے
بادشاہ، لوگوں کے معبود سے (شیطانی) وسوسہ کی بُرائی سے
پناہ مانگتا ہوں، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
جنات میں سے ہو، خواہ آدمیوں میں سے ہو۔

چھبیسواں سبق

سورۂ فلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
(اے رسولؐ) تم کہدو، کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں
ہر اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی
بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گنڈوں پر پھونکنے
والیوں کی بُرائی سے (جب پھونکیں) اور حسد کرنے والے کی
برائی سے جب حسد کرے۔

ستائیسواں سبق

سورۃ والعصر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالۡعَصۡرِ ۝ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۝
اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوۡا
بِالصَّبۡرِ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
عصر کی قسم بے شک انسان گھاٹے میں ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کی نصیحت اور صبر کی وصیت کرتے رہے۔

اٹھائیسواں سبق

سورۃ قریش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ۝ اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ
وَالصَّيۡفِ ۝ فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ۝
الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ
مِّنۡ خَوۡفٍ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے جو انس ہے تو ان کو (مانوس کر دینے کی وجہ سے) اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت کرنی چاہیئے جس نے ان کو بھوک میں کھانا کھلا دیا۔ اور ان کو خوف سے امن عطا فرمایا۔

انیتسواں سبق

سورۃ انشراح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ○ وَوَضَعۡنَا عَنۡکَ
وِزۡرَکَ ○ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَکَ ○ وَ
رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ○ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا
اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ○ فَاِذَا فَرَغۡتَ
فَانۡصَبۡ ○ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ○

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے،
(اے رسول) کیا ہم نے آپ کا سینہ (علم) سے کشادہ نہیں کیا۔
اور آپ پر سے وہ بوجھ اُتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی،
اور آپ کا ذکر بھی بلند کر دیا تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے اور بیشک
مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب (فرائض تبلیغ کی ادائیگی) سے فارغ
ہو جائیں تو (جانشین) مقرر کریں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں
(حاضر ہونے کی طرف) راغب ہوں۔